سوال

نکاح نامہ میں لکھا کہ مہر ادا کر دیا گیا ہے حالانکہ بیوی نے مہر نہیں لیا تو بیوی اپنے خاوند سے نفر کرنے لگی

جواب

لحمد للہ.

ح میں عورت کے لیے مہر واجب ہے؛ کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

ء (4).

ر ایک دوسرے مقام پر ارشاد ربانی اس طرح ہے :

ء (24).

ئی ان کے مہر ادا کرو.

ء وقت مہر پر اتفاق اور اسے ذکر کرنا ضروری ہے، اور اگر مہر پر اتفاق نہ ہوا اور عقد نکاح کے وقت مہر ذکر نہ کیا جائے تو نکاح صحیح ہوگا، اور عورت کو مہر مثل ملے گا.

آپ نے سوال میں یہ بیان نہیں کیا کہ کیا کسی معین مہر پر اتفاق ہوا تھا یا نہیں؟ اور آیا مہر معجل یا مؤجل؟

یہ اگر کسی معین چیز پر اتفاق ہوا تھا تو اس کا التزام کرنا ضروری ہے، اور نکاح نامہ میں مہر لے لیا گیا ہے لکھنے کا کوئی اعتبار نہیں ہوگا.

ر حاصل ہے کہ وہ مہر معجل کی ادائیگی کا مطالبہ کرے اور خاوند جب تک مہر معجل ادا نہیں کرتا وہ خاوند کے قریب نہ جائے، لیکن مہر مؤجل اپنے وقت پر ہی طلب کیا جائیگا.

ن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

گر مہر فوری دینا تھا اور عورت مہر لینے تک اپنے آپ کو خاوند سے روک لیتی ہے تو یہ اسکا حق ہے.

ن منذر رحمہ اللہ کہتے ہیں :

بن اہل علم سے ہم نے علم حاصل کیا ہے وہ سب اس پر متفق ہیں کہ مہر کے حصول تک عورت کو خاوند کے داخل ہونے سے منع کرنے کا حق حاصل ہے...

ر اگر کچھ مہر فوری اور کچھ مؤجل ہے تو فوری دیا جانے والا مہر ملنے تک عورت اپنے آپ کو خاوند سے روک سکتی ہے، لیکن مہر مؤجل کی بنا پر نہیں" انتہی

ہ (200/7).

ر (127325) کے جواب کا مطالعہ کریں.

ور ضروری ہے کہ اپنے اور خاوند کے متعلق اللہ کا تقوی وڈر اختیار کرتے ہوئے خاوند کے حقوق کا خیال کریں، آپ نے جو بیان کیا ہے وہ آپ کو خاوند سے بغض پر نہ ابھارے.

اس مشکل اور پربلم کے اسباب معلوم کر کے اسے حل کرنے کی کوشش کریں، کیونکہ ہو سکتا ہے آپ کے ولی نے مہر لے لیا ہو، یا پھر آپ کے خاوند سے اتفاق کیا ہو کہ مہر مؤجل ہوگا یا کوئی اور سبب ہو.

عاملہ کو آرام اور محبت و مودت کے فضا میں حل کریں، اور اپنے آپ اور خاوند کی حفاظت کریں، اور الفت و محبت قائم رکھنے کی کوشش کریں، اور خاوند کے حق کی ادائیگی میں کوتاہی کیے بغیر مشروع طریقہ سے اپنے حق کا مطالبہ کریں.

واللہ اعلم.